پیداواری منصوبہ

لہسن

2018-19

پیداواری منصوبہ لہسن

2018-19

اہمیت

لہسن ایک اہم مصالحہ دار سبزی ہے جو پاکستان کے ہر حصہ میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔ ہر کاشتکار عام طور پر حسبِ ضرورت تھوڑا بہت رقبہ لہسن کے زیرِ کاشت لاتا ہے۔ سائنسدانوں نے تحقیقات سے معلوم کیا ہے کہ لہسن دل کی بیماریوں اور بلڈ پریشر کے علاج کے لیے مفید ہے۔ اس لیے اِس کے استعمال میں مزید اضافہ کا امکان ہے اور اب خشک لہسن کا پاوڈر اور اچار ڈبوں میں دستیاب ہے۔

پنجاب میں پچھلے پانچ سال میں لہسن کے زیرِ کاشت رقبہ،کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2012-13	3211	7935	25597	7972	86.43
2013-14	3163	7816	25579	8087	87.68
2014-15	3128	7729	25079	8018	86.93
2015-16	3066	7577	24143	7874	85.37
2016-17	3153	7791	25187	8173	88.61

آب وہوا

لہسن کی کاشت کے وقت ٹھنڈے موسم، چھوٹے دنوں اور پکتے وقت خشک اور گرم موسم کی ضرورت ہوتی ہے۔

موزوں زمین اور اس کی تیاری

لہسن کی کاشت کے لیے زرخیز اور نرم زمین کی ضرورت ہوتی ہے۔ بھاری زمین میں گنڈھیاں باقاعدگی سے نہیں بنتیں۔ علاوہ ازیں برداشت کے وقت زمین خشک ہو تو گنڈھیاں ٹوٹ جاتی ہیں اور زخمی ہو جاتی ہیں۔ جس کی وجہ سے فصل کی مناسب قیمت نہیں ملتی۔ ریتلی زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں کیونکہ ایسی زمین میں نمی برقرار رکرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔ زمین تیار کرنے کے لیے ایک مرتبہ مٹی پلٹنے والا ہل اور دو یا تین بار کلٹیویٹر چلانا چاہیے اور بعد میں سہاگہ دے کر زمین کو ہموار کیا جائے کیونکہ زمین کا ہموار ہونا نہایت ضروری ہے۔

اِقسام

لہسن کی منظور شدہ قسم لہسن گُلابی ہے۔

شرح بیج

درمیانے اور بڑے سائز کی صحت مند 200 کلوگرام پوتھیاں فی ایکڑ استعمال کریں۔

وقت کاشت

اکتوبر کا پہلا پندرھواڑہ لہسن کی کاشت کے لیے بہترین ہے۔

طریقہ کاشت

تیار شدہ زمین کو پانچ مرلے کی کیاریوں میں تقسیم کر لیں۔ ہر کیاری کا ہموار ہونا ضروری ہے۔ پوتھیوں کو ہموار زمین پر لائنوں میں کاشت کیا جائے۔ پوتھی کو زمین میں دو تین سینٹی میٹر گہرا دبا دیا جائے اور اس کا جڑوں والا حصہ زمین میں رہنا چاہیے اور اس کا اوپر والا نوکدار حصہ نظر آئے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 4 انچ جبکہ لائنوں کا درمیانی فاصلہ 8 تا 10 انچ رکھنا چاہیے۔ بوائی سے پہلے پوتھیوں کو محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے پھپھوندکُش زہر لگا کر کاشت کریں۔

کھادوں کا استعمال

گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب 20 تا 25 ٹن فی ایکڑ ایک ماہ پہلے ڈالیں اور اچھی طرح زمین میں ملا دیں۔ اچھی پیداوار کے لئے کیمیائی کھادوں کا استعمال ضروری ہے کھادوں کی مقدار کا تعین کرنے سے پہلے زمین کا تجزیہ کروانا چاہیے۔ اوسط زرخیزی والی زمین میں لہسن کی کاشت سے پہلے دو بوری یوریا + دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ ڈالیں۔ فاسفورس اور پوٹاش کی ساری کھاد اور ایک تہائی نائٹروجنی کھاد بوائی کے وقت جبکہ ایک تہائی پورے پتے نکلنے پر اور ایک تہائی گنڈھی بننے سے پہلے ڈال کر آبپاشی کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

لہسن کی فصل میں چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کا تدارک بوائی کے فوراً بعد زرعی ماہرین کے مشورہ سے مناسب زہر سپرے کر کے کیا جا سکتا ہے۔ جڑی بوٹیوں کو بذریعہ گوڈی بھی تلف کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے فصل کو تین چار بار گوڈی کریں مگر جب فصل گنڈھیاں پورے سائز کی بنا لے تو پھر گوڈی سے پرہیز کرنا چاہیے۔

آبپاشی

لہسن کی کاشت خشک زمین میں کریں اور کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کر دیں۔ بعد ازاں آبپاشی ہفتہ وار اور اس کے بعد ماہ دسمبر اور جنوری میں چودہ دن کے وقفہ سے کی جا سکتی ہے۔ جب فصل آخری مراحل میں ہو تو حسب ضرورت پانی لگایا جا سکتا ہے۔ بارش کے پانی کے نکاس کا بندوبست بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس فصل کے پودے زیادہ مقدار میں پانی برداشت نہیں کر سکتے اور گنڈھیوں کے گل جانے کا بھی اندیشہ ہوتا ہے۔

وقت برداشت اور حفاظت

لہسن عام طور پر اپریل میں برداشت کیا جاتا ہے۔ جب پتے خشک اور بھورے رنگ کے ہو رہے ہوں تو سمجھیں کہ فصل تیار ہے اور آبپاشی بند کر دیں۔ لہسن کی برداشت وتر آنے پر کھرپیوں کی مدد سے گنڈھیوں کو نکال کر کی جاتی ہے۔ لہسن کو خشک کرنے کے لیے کسی سایہ دار جگہ یا ہوادار کمرے میں سات آٹھ دن کے لیے یکساں طور پر پھیلا دیں۔ جب اوپر سے چھلکے آسانی سے علیحدہ ہونے لگیں تو گٹھیوں کو ڈنڈیوں سمیت باندھ کر خشک اور ہوادار جگہ پر سٹور کر لیں۔ اس طرح لہسن لمبے عرصے تک سٹور کیا جا سکتا ہے۔

لہسن کی فصل کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	انسداد
لہسن کے پتوں کی چوٹی کا سفید جھلساؤ (White tip of Garlic)	اس بیماری کی وجہ (Cladosporium) ہےاوراس کاحملہ روز بروز شدت اِختیار کرتا جارہا ہے۔یہ بیماری سب سے پہلےلہسن کے پتوں کے سِروں سے شروع ہوتی ہےاور پتے اُوپر سے سُوکھنے لگتے ہیں۔حملہ کی شدت میں تمام پتے خُشک ہوجاتے ہیں جس سے لہسن کی گٹھیوں کا سائز چھوٹارہ جاتا ہے اور پیداوارکم ہوجاتی ہے۔	☆جڑی بوٹیوں کوتلف کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا سپرے کریں۔
لہسن کے پتوں اور تنے کا گلاؤ (Stem Blight) Stem Phyllium	یہ بیماری فصل پرعُمر کے دورانیہ کے ہرحصہ میں حملہ آور ہوسکتی ہےلیکن مرطوب موسم زیادہ خطرناک ہوتا ہے۔نمدار موسم میں اِس بیماری کے جراثیم پتوں اورتنوں پر بھورے رنگ کے دھبوں کی شکل میں نمودار ہوتے ہیں بعد میں ان کا رنگ سُرخی مائل سا ہو جاتا ہےاور متاثرہ پتے اور تنے گلنے سڑنے لگتے ہیں۔بیماری کی شدت کی صورت میں پودامرجاتا ہے۔	☆جڑی بوٹیوں کوتلف کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکُش زہر کا سپرے کریں۔
لہسن کی کنگی (Garlic Rust)	اس بیماری کی وجہ ایک پھپھوند (Puccinia) ہے۔پتوں کے اندرونی اور بیرونی دونوں طرف نارنگی رنگ کے اُبھرے ہوئے دھبوں میں ظاہر ہوتی ہے۔جو بعد میں پھٹ جاتے ہیں اور نارنگی رنگ کا سفوف نما تخم ارد گرد پودوں پر گرتا ہے۔ اگر مسلسل اوس اور درجہ حرارت 20 سے 21 سینٹی گریڈ ہوتو بیماری شدت اختیار کر جاتی ہے، پتے چڑ مڑ ہوکر سوکھ جاتے ہیں اور پیداوار میں کافی حدتک کمی واقع ہوجاتی ہے۔	☆قوت مدافعت رکھنےوالی اقسام کاشت کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں۔

لہسن کے ضرررساں کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	انسداد
تھرپس (Thrips)	بالغ کیڑے لمبوترے اورکالے یا بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ان کی لمبائی تقریباً ایک ملی میٹر ہوتی ہے۔نر بالغ بے پر ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے پر لمبے نوکیلے اور پٹی جیسے ہوتے ہیں جن پر لمبے بال پچھلے کناروں پر ہوتے ہیں۔شکل و شباہت میں بچے بالغ سے ملتے جُلتے ہیں لیکن بے پر اور بھورے ہوتے ہیں۔یہ کیڑا پتوں پر حرکت کرتے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں نُقصان پہنچاتے ہیں۔حملہ شُدہ پودے کے پتے چُڑمُڑ ہو جاتے ہیں اور بعد میں خُشک ہوکر گر جاتے ہیں۔حملہ شُدہ پودے پوتھیاں نہیں بناتے۔	☆جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔ ☆پودوں کوسوکا نہ آنے دیں کیونکہ خشک موسمی حالات میں اس کاحملہ شدت اختیار کرجاتا ہے۔ ☆فصل کو گوڈی کریں۔

نوٹ: بیماریوں اور کیڑوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی وپیسٹ وارننگ کے کارکن کے ساتھ مشورہ کرکے موزوں زہر کا استعمال کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار لہسن و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 15000-0800 اور 29000-0800 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے درجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبرشمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ،فیصل آباد	041	9201678	9201679	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	9201681	director_entofsd@yahoo.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ہاٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	99203456	dahorticulture.ext@gmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبرشمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ،لیہ	0606	810113	810711	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع)

نمبرشمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	ddaextbwn@gmail.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	doaextckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	ddaextdgk@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	ddaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	ddaextensiongrw@gmail.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	ddaegujrat@gmail.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@gmail.com
11	جھنگ	047	9200289	7650289	ddajhang@gmailcom
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagriculturekwl@gmail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	2773354	ddaeksr@gmail.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	jam_1575@yahoo.com
18	لی	0606	920301	920301	doaext.layyah@gmail.com

doaextmn@hotmail.com	9200319	9200748	061	ملتان	19
ddaagriextmzg@gmail.com	9200041	9200042	066	مظفرگڑھ	20
doagri.extmwi@gmail.com	920095	920095	0459	میانوالی	21
doa_extmbdin@yahoo.com	508390	508390	0546	منڈی بہاؤالدین	22
doanarowal@yahoo.com	411084	412379	0542	نارووال	23
doagriextok@live.com	9200265	9200264	044	اوکاڑہ	24
doapakpattan@gmail.com	352346	374242	0457	پاکپتن	25
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292076	9292160	051	راولپنڈی	26
ddaextrp@gmail.com	688618	688618	0604	راجن پور	27
doagriryk@yahoo.com	9230130	9230129	068	رحیم یارخان	28
doaextskt@yahoo.com	9250312	9250311	052	سیالکوٹ	29
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	9230232	048	سرگودھا	30
doaextsahiwal@yahoo.com	4223176	9200185	040	ساہیوال	31
ddaeskp@gmail.com	3782232	9200263	056	شیخوپورہ	32
doextension_nns@yahoo.com	2876972	2876103	056	ننکانہ صاحب	33
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201187	9201185	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	9210175	0476	چنیوٹ	36